حرفِ اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ حکمت قرآن کو تحریک رجوع الی القرآن کے نقیب اور علوم و حکمِ قرآنی کے ناشر و پرچارک کی حیثیت حاصل ہے۔ پیش نظر شمارے میں ''مطالعہ قرآن حکیم'' کے باب میں چار مضامین شامل اشاعت کئے جا رہے ہیں: (۱) اُمّ المسبحات سورۃ الحدید کے سلسلہ وار درس کی قسط ۱۸۔۔۔ سورۃ الحدید امت مسلمہ سے خطاب کے ضمن میں قرآن حکیم کی جامع ترین سورت ہے اور مطالعہ قرآن حکیم کے منتخب نصاب کا چھٹا اور آخری حصہ اسی سورۂ مبارکہ پر مشتمل ہے۔ اس سلسلہ وار درس کی مزید دو اقساط کی اشاعت کے بعد یہ سلسلہ ان شاء اللہ العزیز پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ (۲) محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ کے درس قرآن سے ماخوذ مضمون ''رمضان، روزہ اور قرآن'' ایک مختصر مگر جامع مضمون ہے، جس میں سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۸۵ میں وارد ہونے والی قرآن حکیم کی تین شانوں ''هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ'' کی وضاحت کی گئی ہے اور قرآن حکیم جیسی عظیم ترین نعمت کا شکر ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ (۳) حافظ احمد یار صاحبؒ کے شاگرد رشید لطف الرحمٰن خان صاحب کا ترجمہ قرآن مجید مع صرفی و نحوی تشریح۔۔۔ اس سلسلہ اسباق کا آغاز اس شمارے سے کیا جا رہا ہے اور ان شاء اللہ اسے تسلسل سے پیش کیا جائے گا۔ ترجمہ قرآن مجید کے یہ اسباق ایک حد تک ''لغات و اعرابِ قرآن'' کے قائم مقام ہیں۔ حافظ احمد یار صاحبؒ کا یہ سلسلۂ اسباق حکمت قرآن میں قریباً دس برس تک (۱۹۸۹ء تا ۱۹۹۸ء) شائع ہوتا رہا، جسے حافظ صاحب مرحوم سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۱۰ تک مکمل کر سکے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ لطف الرحمٰن خان صاحب کا ترجمہ قرآن مجید سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۱۱ سے شروع کیا جا رہا ہے۔ (۴) نباتاتِ قرآن۔ سید قاسم محمود صاحب کا یہ سلسلۂ مضامین شمارہ جون سے شروع ہوا تھا اور اسے قارئین حکمت قرآن کی طرف سے بہت پسند کیا جا رہا ہے۔

''حکمت نبویؐ'' کے عنوان سے پروفیسر محمد یونس جنجوعہ صاحب کا درس حدیث اس دفعہ ''حیاتِ مستعار کی قدر و قیمت'' کا احساس دلا رہا ہے۔ مزید برآں محمد عبدالرشید ندوی صاحب کا ایک تحقیقی و معلوماتی مضمون ''پاک و ہند کے فقہی مکاتب فکر اور دیگر فرقے'' شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔ قارئین سے استدعا ہے کہ حکمت قرآن کے مطالعہ کے بعد ہمیں اپنی آراء سے مطلع ضرور فرمائیں۔۔۔!!